(Translation)

THE IMPRESSIONS EVIDENCE ACT.

No. VII of 1309 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short title, local extent and commencement.
2. Definition.
3. Power to take impressions of prisoners.
4. Power to order to affix finger impressions.
5. Finger impressions and opinion of experts to be admissible in evidence.

قانون شہادت نقوش

نشان ۷ سنہ ۱۳۰۹ ف

دفعہ

تمہید

۱ مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

۲ تعریف۔

۳ قیدیوں کے نشانات انگشت لینے کا اختیار۔

۴ نشانات انگشت کے لگانے کے حکم دینے کا اختیار

۵ نشانات انگشت اور ماہرین کی رائے کا قابل ادخال شہادت ہونا۔

(Translation)

THE IMPRESSIONS EVIDENCE ACT.

No. VII of 1309 Fasli.

(Received the assent of the Madarul Moham on 17th Safar 1318 Hijri.)

Preamble.

Whereas it is expedient that, by comparison and conformation of impressions, assistance be taken in evidence and the impressions and the opinion of experts thereon be expressly made admissible in evidence; It is hereby enacted as follows: —

Short title, local extent and commencement.

1. This Act may be called "The Impressions Evidence Act" and it shall come into force in the whole of H.H. the Nizams's Dominions from the date* of its publication in the Jarida.

Definition.

2. "Impressions" include the impressions of hand and foot and parts thereof.

Power to take finger impressions of prisoners.

3. Superintendent of every Jail, or the police officer authorised by the †[Government] to take the finger impressions of prisoners, or the registering officer may generally or particularly order

---

*Published in the Jarida dated 19th Amerdad 1309 F.

† As amended by Act No. III of 1308 Fasli.

قانون شہادت نقوش

نشان ۷ سنہ ۱۳۰۹ف

(نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ
۱۷ ماہ صفر ۱۳۱۸ ہجری منظور فرمایا)

تمہید ۔ ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ نقوش کے
مقابلہ و تطابق سے ثبوت میں امداد لی جائے اور اُن کو
اور اُن کے متعلق ماہرین کی رائے کو صراحتاً قابل ادخال
شہادت قرار دیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔ دفعہ ۱ ۔ یہ قانون
بنام "قانون شہادت نقوش"
موسوم ہو سکے گا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ
اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریف ۔ دفعہ ۲ ۔ "نقوش" میں دست و پا
اور اُن کے اجزا کے نقوش داخل ہوں گے۔

قیدیوں کے نشانات انگشت لینے کا اختیار ۔ دفعہ ۳ ۔ ہر مجلس کا
مہتمم یا عہدہ دار کوتوالی
جس کو سرکار عالی نے قیدیوں کے نقوش انگشت لے سکے

؎ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹ امرداد ۱۳۰۹ف میں شائع ہوا۔

؎ ترمیم بموجب دفعہ ۲ ضمن ۹ قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ف

(*Translation*)

any prisoner, or the executor of any document presented for registration, to affix his finger impressions in such manner as may be directed.

Power to order to affix finger impressions.

4. Every Court, which considers it proper for the identification of any person to compare his impressions, may order any person present in the Court to affix his impressions in such manner as may be directed.

Finger impressions and opinion of experts to be admissible in evidence.

5. When any Court has to form an opinion regarding the identity of any person, the impressions of such person, and the opinion of experts regarding their conformance or dissimilarity may be produced in evidence, and his impressions may be compared and conformed with such other impressions as may not have been produced in evidence in any other manner.

لینے کا اختیار دیا ہو یا عہدہ دار رجسٹری مجاز ہوگا کہ کسی قیدی کو یا ایسے دستاویز کے تکمیل کنندہ کو جو رجسٹری کیلئے پیش کیجائے خاص یا عام طور پر حکم دے کہ اپنے نشانات انگشت اس طریق سے جس کی ہدایت کیجائے ثبت کرے۔

نشانات انگشت کے لگانے کے حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۴ ۔ ہر عدالت کو جسے کسی شخص کی شناخت یا تشخیص کے واسطے اس کے نقوش کا مقابلہ کرنا مناسب معلوم ہو اختیار ہوگا کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حکم دے کہ وہ اپنے نقوش اس طریق سے جس کی ہدایت کی جائے ثبت کرے۔

نشانات انگشت اور ماہرین کی رائے کا قابل ادخال شہادت ہونا۔

دفعہ ۵ ۔ جب کسی عدالت کو کسی شخص کی شناخت یا تشخیص کے بارے میں رائے قائم کرنی ہو تو اس کے نقوش اور ان کے تطابق یا اختلاف کے متعلق ماہرین کی رائے شہادت میں داخل ہو سکے گی اور اس کے نقوش کا مقابلہ و تطابق ایسے اور نقوش سے بھی کیا جاسکیگا جو کسی اور طور پر شہادت میں پیش نہ ہوئے ہوں۔